ڈائریکٹر پولیس سندھ پولیس آفس — فون 99212639

کراچی کی تینوں ڈرائیونگ لائسنس برانچز اور 55 ٹریفک سیکشن کو کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت ایک ہی سرور سے انٹرلنک کر دیا گیا۔ ایڈیشنل آئی جی ٹریفک نے آئی جی سندھ کو رپورٹ پیش کر دی

کراچی، 06 جولائی 2013ء۔ کراچی کی تینوں ڈرائیونگ لائسنس برانچ کلفٹن، کورنگی، ناظم آباد اور 55 ٹریفک سیکشن کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت ایک ہی سرور (SERVER) سے انٹرلنک کر دیئے گئے ہیں جبکہ حیدرآباد اور سکھر کی ڈرائیونگ لائسنس برانچز کو بھی جلد ہی کمپیوٹرائزڈ کر کے کراچی کے مرکزی سرور سے انٹرلنک کر دیا جائیگا جس کا مقصد سندھ میں ڈرائیونگ لائسنس سمیت ٹریفک کے نظام کو جدید طرز پر استوار کر کے جعل سازی اور حادثات کا سدباب کرنا ہے۔

یہ بات ایڈیشنل آئی جی ٹریفک سندھ نے ٹریفک مینجمنٹ اینڈ ریگولیٹری نظام کے تحت متعارف کردہ ٹریفک اصلاحات پر مشتمل ایک رپورٹ میں آئی جی سندھ شاہد ندیم بلوچ کو بتائی

رپورٹ میں بتایا گیا کہ انٹرلنک کرنے کا مقصد ہر علاقے میں ٹریفک کی روانی وغیرہ کی صورتحال سے اعلیٰ پولیس افسران کو باقاعدہ آگاہ رکھنا ہے

رپورٹ میں بتایا گیا کہ ڈرائیونگ لائسنس برانچز کے کمپیوٹرائزڈ اور انٹرلنک ہو جانے سے سندھ میں ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے خواہش مند حضرات کلفٹن، کورنگی، ناظم آباد، سکھر اور حیدرآباد میں سے کسی بھی برانچ سے باآسانی نا صرف ڈرائیونگ لائسنس حاصل کر سکیں گے بلکہ انکی تجدید بھی کرا سکیں گے۔

رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ وائیلیشن (VIOLATION) مینجمنٹ ای ٹکٹنگ سسٹم کی بدولت انٹرلنک ہو جانے سے صوبے میں کسی بھی شہر میں ٹریفک پولیس کی جانب سے چالان کی گئی گاڑی یا ڈرائیور کا تمام ڈیٹا ٹریفک کے ہر سیکشن پر دستیاب ہوگا جس سے ٹریفک کی خلاف ورزیوں کا مکمل ڈیٹا نا صرف ترتیب ہو سکے گا بلکہ ملوث ڈرائیوروں کے ڈرائیونگ لائسنس کے حوالے سے بھی ضروری قانونی اقدامات یقینی ہو سکیں گے

#